نوحہ

نبی زادیؑ پہ امت نے قیامت کے ستم ڈھائے
کیا محروم حق سے گھر جلانے کے لئے آئے

غصب کر کے نبیؐ کی پاک مسند بن گئے منصف
غضب ہے کاذبوں نے بولتے قرآن جھٹلائے

وصیت کے سرِ دربار ٹکڑے کر کے ہنستے ہیں
اور اپنی بے کسی پہ رو رہی ہے فاطمہؑ ہائے

نبیؐ کے روضے پہ فریاد کر کے روتی ہے زہراؑ
شکستہ پہلو بابا بیٹی تجھ کو کیسے دکھلائے

تلاوت کرتے تھے جس جا نبیؐ تطہیر کی آیت
قیامت ہے اُسے گر خونِ محسنؑ سے رنگا جائے

لعینوں نے گلا رسی سے باندھا کلِ ایماں کا
غضب ہے مرکزِ تطہیر پر کوڑے ہیں برسائے

رسن ہے تازیانے خاک و خوں ہے اور دھواں بھی ہے
دکھائے کربلا کے زینبؑ و کلثومؑ کو سائے

کہاں خاتونِ جنتؑ اور کہاں یہ ظلم امت کے
مگر دینِ محمدؐ کے لئے غم سارے اپنائے

نبیؐ کی لاڈلی کی تربتِ ظلوم کہتی ہے
ہَوا بھی زینتِ دنیا کی صفدرؔ دل میں نہ آئے